# 26828-کیا منگیتر کی والدہ سے شہوت کے ساتھ مصافحہ کرنا بیٹی سے شادی میں مانع ہے

## سوال

میں جب اپنی ہونے والی بیوی کی والدہ سے شہوت کے ساتھ مصافحہ کرلوں ( یعنی میرے ہاتھ نے اس کے ہاتھوں سے لمس کیا یا پھر اس کے برعکس تواس سے شہوت پیدا ہوگئی ) توکیا اس بنا پر اس کی بیٹی سے میرا نکاح توحرام نہیں ہوگا ؟

میں اس موضوع کے بارہ میں بہت جلد نصیحت کا محتاج ہوں ، میں نوجوان ہوں اوراخلاقیات کا محتاج ہوں ، کیونکہ مجھے ہروقت فاسد قسم کی سوچیں گھیرے رکھتی ہیں اور شہوت زیادہ ہے ، میں اگر صرف کسی عورت کو دیکھ ہی لوں یا پھر غلطی سے اگر کوئی عورت مجھے چھولے تو میرے اندر شہوت پیدا ہوجاتی ہے ۔

## پسندیدہ جواب

آپ کا اپنی ہونے والی ساس کی طرف شہوت سے دیکھنا اس کی بیٹی سے نکاح میں مانع نہیں ہوگا ، اس لیے کہ بیٹی سے شادی کرنا اس وقت ممنوع ہوگا جب آپ اس کی ماں سے شادی کرکے دخول کرلیں ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

{اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں ، تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا توپھر تم پر کوئی گناہ نہیں}.النساء ( 23)۔

میرے بھائی ۔ ۔ ۔ لیکن میں آپ کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کا تقوی اوراس خوف اختیار کریں ، اور نظر میں تساہل سے کام نہ لیں اس لیے کہ نظر کا معاملہ بہت ہی عظیم اور خطرناک ہے ، یہ ایسے شر اور برائی کا دروازہ ہے جس کی انتہاء نہیں ملتی ۔

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( نظر کے پیچھے دوبارہ نظر نہ دوڑا ، پہلی نظر توتیرے لیے ہے لیکن دوسری نظر تیرے خلاف ہے ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2777 ) سنن ابوداود حدیث نمبر ( 2147 ) مسند احمد حدیث نمبر ( 1373 )۔

اور آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ جب بھی آپ دیکھیں شہوت آجاتی ہے اس کا سبب ہروقت جنسی معاملات میں سوچتے رہنا ہے ، اوراس میں کوئی شک نہیں کہ گندے اور فاسد وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ کا اس میں بہت بڑا دخل اوراثر ہے ، جوکہ آج کل گندی اور فحش فلموں اور تصاویر اور عشق و محبت کے قصوں کا ملغوبہ بن چکے ہیں اور لوگوں کی شہوت کو انگیخت میں لانے کی کوشش کرتے ہیں ، تواس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ اسی چیزوں سے بچے اور پرہیز کرے ۔

جی ہاں اس میں کوئی مانع نہیں کہ وہ اپنی اس شہوت کو اس حلال طریقہ سے پوری کرے جو اللہ تعالی نے اس کے حلال کیا ہے ، لیکن انسان اپنی زندگی میں شہوت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالے اور ہروقت اسی کے بارہ میں سوچتا رہے یہ کسی بھی عقل مند کو زیب نہیں دیتا لھذا اس سے دور رہنا چاہیے ۔

آپ کے لیے ضروری ہے کہ یہ اپنے علم میں رکھیں کہ کوئی بھی اس دنیا میں رہنے کے لیے زندگی نہ گزارے کہ وہ مستقل یہیں رہے گا ، بلکہ یہ دنیا تو دار العمل ہے اور انسان کی حیثیت اس میں ایک اجنبی جیسی ہے ۔

آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان میں غور تو کریں جو کہ آپ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا جبکہ وہ ایک نوخیز جوان تھے :

( تم دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی اجنبی ہو یا پھر کوئی مسافر ) ۔

آپ اپنی ہمت کو بلند کریں جو اعلی اور بلند امور کے بغیر راضی ہی نہ ہو ، اور سب سے اعلی اور بلند امور اللہ تعالی کی رضامندی ، اور اس کی خوشنودی اور جنت کے حصول کی کامیابی ہے ، جب آپ کی ہمت بلند ہوگی تو آپ اپنے کو کوئی اور انسان پائیں گے ، اور جس مشکل سے اس وقت دوچار ہیں وہ بھی زائل ہو کر جاتی رہے گی ۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کریں :

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی شادی کی طاقت رکھے وہ شادی کرلے اور جس میں شادی کی طاقت نہیں اسے روزے رکھنے چاہییں اس لیے کہ یہ اس کے لیے ڈھال بنیں گے ) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 5065 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1400 ) ۔

آخر میں میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالی سے التجاء اور دعا کریں اس لیے کہ جو بھی دعا کرتا ہے وہ کبھی بھی خائب و خاسر نہیں ہوا ، اور اس کے ساتھ کوشش اور عزم اور اپنے نفس سے مجاھدہ بھی کریں اور اس گندے وسائل سے بالکل قطع تعلقی کرلیں اور اپنے دل کو اللہ تعالی کی محبت اور اس کے ملاقات کے شوق سے بھر لیں ۔

اللہ تعالی ہم سب کو علم نافع اور اعمال صالحہ اور خشوع وخضوع والا دل عنایت فرمائے اور ہماری دعا قبول فرمائے ۔

اے اللہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرما ۔

واللہ اعلم .